Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ — جمعرات ۶ شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۸ ماہ احسان ۱۳۳۲ھش | ۱۸ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۶۸

ترکی روس سے باہمی مفاد کے معاملات پر بات چیت کرنے کے لئے تیار ہو گیا

انقرہ ۱۷ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ترکی روس سے باہمی مفاد کے معاملات پر بات چیت کرنے کو تیار ہو گیا ہے۔ عنقریب ہی ترکی کی حکومت کی طرف سے روسی تجویزوں کے بارہ میں ایک مراسلہ روسی سفیر متعینہ ترکی کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس مراسلہ میں ترکی روس سے کہے گا کہ دونوں ملکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کے لئے وہ روس سے اختلافی امور پر بات چیت کرنے پر آمادہ ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۷ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مشرقی برلن میں مزدوروں کے زبردست مظاہروں کے بعد مارشل لاء نافذ کر دیا گیا

مظاہرین نے دیواروں پر سے کمیونسٹوں کے پوسٹروں کو پھاڑ ڈالا اور مشرقی برلن کی حد بندی کو توڑ دیا

برلن ۱۷ جون۔ مشرقی برلن میں مشرقی جرمنی کے حکام نے ہزاروں مشتعل مزدوروں کے مظاہرے کے نتیجہ میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔ پولیس نے پوٹسڈم سکوائر میں مظاہرین پر گولی چلائی جس سے دو آدمی ہلاک اور بارہ زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد مشرقی برلن میں حالت محاصرہ کا اعلان کر دیا گیا۔ مظاہروں پر پابندی لگا دی گئی۔ اور تین یا تین سے زیادہ آدمیوں کا ایک جگہ جمع ہونا ممنوع قرار دے دیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ مشرقی جرمنی کے نائب وزیر اعظم نے مغربی جرمنی میں پناہ لی ہے۔ ادھر مغربی جرمنی کے چانسلر مسٹر ایڈینور نے مشرقی جرمنی میں نازک حالات پیدا ہو جانے پر مغربی جرمنی کی کابینہ کا فوری اجلاس طلب کیا۔ دو ایوان نمائندگان نے بھی اس مسئلہ کے متعلق ایک بیان دیئے گئے۔ مشرقی جرمنی میں یہ حالات اس وقت پیدا ہوئے جب وہاں کے محکمہ تعمیرات کے مزدوروں اور منتظمین میں اوقات کار کے متعلق اختلاف پیدا ہوا۔ ہزاروں مزدوروں نے پولیس کی بارکوں کے سامنے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے عام ہڑتال کر دی۔ جس کے نتیجہ میں زیر زمین ٹرینیں اور ٹریفک بند ہو گیا۔ مشرقی جرمنی کی حکومت نے مشرقی برلن میں مزید فوجیں بھیج دی ہیں۔ بکتر بند ٹینک شہر کے بازاروں کا گشت لگا رہے ہیں اور بکتر بند گاڑیاں ان علاقوں میں بھیج دی گئی ہیں۔ جہاں مظاہرے ہوئے تھے۔ ۱۵ ہزار مزید مزدوروں نے سرکاری دفاتر کے سامنے مظاہرہ کیا اور تنخواہوں میں اضافے بعض وزیروں کے استعفے اور قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دیواروں پر سے کمیونسٹوں کے پوسٹر پھاڑ دیئے اور مشرقی برلن کی حد بندی کو توڑ ڈالا۔ آزاد فرانس پریس نے خبر دی ہے کہ یہ تحریک باغیانہ نہیں بلکہ انقلابی ہے۔ اور حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔

حکومت سندھ مالگزاری کی شرح کم کرنے پر غور کر رہی ہے

جیکب آباد میں وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبد الستار کی تقریر

جیکب آباد ۱۷ جون۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبد الستار نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت مالگزاری کی شرح کم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ جیکب آباد میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ زیادہ اناج پیدا کرنے کے لئے آبادکاروں کی مدد کرنا اور انہیں سہولتیں دینا میری حکومت کی پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا۔ زیادہ سے زیادہ اناج اگلنے کی مہم میں مدد دینے کے لئے حکومت کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ پانی مہیا کرے گی۔ اور پانی کا بہاؤ روکنے کے لئے جو بند بنائے گئے تھے۔ ان میں سے نوے فی صدی ہٹائے جا رہے ہیں۔ انجینئروں کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ پانی سپلائی کریں۔

حکومت پاکستان نے مخفی دولت کی جانچ پڑتال کرنے کیلئے ٹریبونل قائم کر دیا

کراچی ۱۷ جون۔ حکومت پاکستان نے مسٹر جسٹس انعام اللہ ایڈیشنل جج سندھ چیف کورٹ کراچی (صدر) اور مسٹر ظفر اللہ کمشنر انکم ٹیکس (مرکزی) کراچی (رکن) پر مشتمل ٹیکس کی عدالت قائم کی ہے۔

مذکورہ عدالت چھپی ہوئی دولت کی ان تفصیلات کی جانچ کرے گی جو اس کے سامنے پیش کی جائیں۔ اور یہ فیصلہ کرے گی۔ کہ یہ دولت کس حد تک ٹیکس کے قابل آمدنی کی حیثیت رکھتی ہے۔ عدالت کے فیصلہ پر انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو عمل کرنا لازمی ہوگا۔ اور واجب الادا ٹیکس وصول کئے جائیں گے۔ لیکن کسی متعلقہ شخص کے خلاف اس سے قبل آمدنی مخفی رکھنے پر کوئی ق[illegible] قانونی کارروائی نہیں کی جائیگی۔ اور نہ اسے سزا دی جائیگی۔ عدالت کے سامنے مخفی دولت کے متعلق تفصیلات پیش کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۳ء ہے۔ یہ تفصیلات مقررہ فارم میں پیش کی جائیں گی۔

پاکستان ہندوستان اور لنکا کی اقتصادی امداد کا ایک نیا منصوبہ

اٹاوہ ۱۷ جون۔ کولمبو منصوبہ کے ناظم نے جو کینیڈا کے رہنے والے ہیں۔ پاکستان ہندوستان اور لنکا کی اقتصادی امداد کا ایک نیا منصوبہ تیار کیا ہے۔ کینیڈا کولمبو منصوبہ کے تحت پسماندہ ممالک کے لئے دو کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی جو امداد دے گا اسی سے نئے منصوبہ کا خرچ اسی میں پورا کیا جائے گا۔

اسلامی تاریخ کے امریکی ماہر کی کراچی میں آمد

کراچی ۱۷ جون۔ اسلامی تاریخ کے امریکی ماہر مسٹر فلپ کے ہٹی آج کراچی پہنچے۔ وہ امریکہ میں اسلام کے متعلق ایک مجلس مباحثہ منعقد کرنے کے سلسلہ میں پاکستان آئے ہیں۔

کوریا میں صلح کی بات چیت پھر شروع ہو گئی

پن من جوم ۱۷ جون۔ آج پن من جوم میں طرفین کے نمائندوں کے درمیان صلح کی بات چیت پھر ہوئی۔ جو ۲۰ منٹ تک جاری رہی۔ جنوبی کوریا کے نمائندوں نے آج بھی بحث میں حصہ نہیں لیا۔ اور بات چیت کا بائیکاٹ کئے رکھا۔ فریقین کے ترجمانوں کا بھی آج اجلاس ہوا۔ جس میں صلح کے معاہدہ کے چینی انگریزی اور کوریائی متن کی جانچ پڑتال کرنے پر غور و خوض کیا گیا۔ کمیونسٹوں نے آج لاؤڈ سپیکر پر یہ اعلان کیا کہ ۲۵ جون کو صلح کا معاہدہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ منسان میں اقوام متحدہ کے کیمپ میں بھی اسی خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

حکومت سندھ کا فیصلہ

کراچی ۱۷ جون۔ حکومت سندھ نے تمام بڑے بڑے متروکہ کارخانوں کی الاٹمنٹ کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

کمیونسٹوں کے تازہ حملہ کے متعلق امریکی وزارت خارجہ کا خیال

واشنگٹن ۱۷ جون۔ واشنگٹن میں امریکی وزارت خارجہ کا خیال ہے کہ کمیونسٹوں کے موجودہ حملے سے صلح کا سمجھوتہ ہونے میں دیر ہو جائے گی۔ اور دونوں فوجوں کے درمیان لڑائی کی حد مقرر کرنی مشکل ہو جائے گی۔

مصری وزیر رسد کا استعفے منظور کر لیا گیا

قاہرہ ۱۷ جون۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب نے وزیر رسد میجر منصور کا استعفے منظور کر لیا ہے۔ وزیر رسد رسد کی صورت حال پر قابو پانے میں ناکام رہے تھے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۵۳ء

اَللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْفَسَاد

قرآن کریم کے مطالعہ سے ایک بات جو سورج کی شعاعوں کی طرح واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ واللہ لا یحب الفساد یعنی یقیناً اللہ تعالےٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ نے اس بات کو کئی کئی طریقوں سے واضح فرمایا ہے۔ کبھی فرماتا ہے الفتنۃ اشد من القتل۔ الفتنۃ اکبر من القتل یعنی فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ فتنہ قتل سے بڑا ہے۔ اور کبھی فرماتا ہے۔ واتقوا فتنۃ یعنی فتنہ سے بچو کبھی فرماتا ہے قاتلوھم حتیٰ لا تکون فتنۃ یعنی جب تک فتنہ (جو ان لوگوں نے اٹھا رکھا ہے) فرو نہ ہو جائے ان سے جنگ کئے جاؤ۔ پھر فرماتا ہے الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض۔ یعنی اگر تم ایسا نہیں کرو گے جیسا کہ ہم نے کہا ہے تو اس سے زمین پر فتنہ برپا ہو جائے گا

پھر فرماتا ہے تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر یعنی زمین پر فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا۔

پھر فرماتا ہے ظھر الفساد فی البر والبحر یعنی بحر و بر میں فساد ظاہر ہو گیا

پھر فرماتا ہے۔ ولا تبغ الفساد فی الارض۔ ان اللہ لا یحب المفسدین۔ یعنی تو زمین میں فساد نہ چاہ۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ مفسدین کو پسند نہیں کرتا

پھر فرماتا ہے ولا تعثوا فی الارض مفسدین یعنی زمین میں مفسد بن کر نہ چلو پھرو

پھر فرماتا ہے ولا تتبع سبیل المفسدین یعنی مفسدین کے راستہ پر نہ چلو

پھر فرماتا ہے انظر کیف کان عاقبۃ المفسدین۔ یعنی دیکھ مفسدین کا کیا برا انجام ہوا۔

پھر فرماتا ہے ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی اللہ تعالےٰ مفسدین کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔

الغرض قرآن کریم میں فتنہ و فساد کو اشد جرائم انسانی بیان کیا گیا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کے مطابق فتنہ و فساد سے بڑا کوئی جرم ہے ہی نہیں۔ یہ اتنا بڑا اور واضح جرم ہے کہ دنیاوی حکومتوں نے بھی اسکے لئے بڑی سے بڑی سزائیں تجویز کی ہیں کوئی دنیا بھر سے دنیاوی حکومت ملک میں فتنہ و فساد کو برداشت نہیں کرتی . . . . اور جو لوگ ملک میں فتنہ و فساد برپا کرتے ہیں۔ ان کو سخت سے سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے یونہی فتنہ و فساد کو اتنا بڑا جرم قرار نہیں دیا۔ بلکہ عقل انسانی کے نزدیک بھی یہ بہت بڑا جرم ہے۔

اوپر قرآن کریم سے ہم نے چند آیات نقل کی ہیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ نے فتنہ و فساد کی مذمت فرمائی ہے۔ اور اس کی بیخ کنی کے لئے جنگ جیسی خطرناک چیز کو بھی جائز قرار دیا ہے۔ اگر ہم قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو کفار کے خلاف تلوار اٹھانے کی اجازت ہی اس لئے دی تھی۔ کہ کفار فتنہ و فساد سے کسی طرح باز نہیں آتے تھے۔ اس حقیقت کو سورہ بقرہ میں اچھی طرح واضح کیا گیا ہے جہاں کفار سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ وہاں ساتھ ہی یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم۔ وقاتلوھم حتیٰ لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین

یعنی اگر یہ فتنہ گر باز آ جائیں تو یقیناً اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے (یعنی وہ انہیں معاف کر دے گا) اور ان سے لڑے جاؤ جب تک کہ فتنہ جو انہوں نے اٹھایا ہے فرو نہ ہو جائے۔ پس اگر وہ رک جائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی نہیں ؞

ان آیات کریمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ جنگ صرف فتنہ کو فرو کرنے کے لئے ہو سکتی ہے۔ اور اگر فتنہ اٹھانے والے فتنہ انگیزی سے باز آ جائیں۔ تو جنگ بھی ختم کر دینی چاہیئے۔ اس کے بعد جنگ جاری رکھنا زیادتی کے مترادف ہوگی۔ جو ظالموں کا کام ہے۔ جنگ کا اصل مقصد اسلام میں صرف فتنہ و فساد کو فرو کرنا ہے۔ اگر فتنہ و فساد فرو ہو جائے۔ تو فوراً صلح کے لئے ہاتھ بڑھانا چاہیئے۔

ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کردار کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم کو بہت سی ایسی مثالیں ملیں گی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فتنہ و فساد کو روکنے کے لئے صلح کا ہر ممکن ذریعہ اختیار فرمایا ہے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ دشمن بھی متحیر ہو جاتے تھے۔ بلکہ اپنے بھی شبہ میں پڑ جاتے تھے۔ چنانچہ صلح حدیبیہ کا واقعہ اس کی واضح ترین مثال ہے۔

خیال فرمایئے کہ الٰہی اشارہ کی بناء پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قریباً پندرہ سو جاں نثاروں کو لے کر عمرہ کے لئے مکہ معظمہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ مکہ معظمہ آپ کا اور اکثر صحابہ کا صرف وطن مالوف ہی نہیں جہاں سے انہیں جبراً نکالا گیا تھا۔ بلکہ اس میں کعبۃ اللہ واقعہ ہے۔ جس کا حج ہر مسلمان پر فرض کیا گیا ہے۔ ایسے بلدہ میں اور پھر عمرہ ادا کرنے کے لئے داخل ہونے کے لئے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام جس قدر بھی مشتاق ہوں کم ہے۔ مگر ہوتا کیا ہے آپ کو مکہ معظمہ کے قریب حدیبیہ مقام پر رکنا پڑتا ہے۔ جہاں کفار مکہ کا وفد صلح کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے۔ اور آپ ایسی شرائط پر صلح کرنے پر رضامند ہو جاتے ہیں۔ جو بظاہر مسلمانوں اور اسلام کے نہایت خلاف ہیں۔ مثلاً یہ کہ آپ اس سال بغیر عمرہ ادا کئے واپس چلے جائیں۔ حالانکہ آپؐ الٰہی اشارہ پر مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے۔ اور اس لئے آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کرام کو یقین تھا۔ کہ عمرہ ہو کر رہے گا۔ یہی ایک شرط مسلمانوں کے لئے سخت صدمہ کا باعث ہو سکتی تھی۔ مگر یہی نہیں اس کے علاوہ بھی جو شرائط تھیں۔ دل توڑنے کے لئے کافی تھیں۔ چنانچہ دوسری شرط یہ تھی۔ کہ اگر مکہ معظمہ سے کوئی شخص بھاگ کر مدینہ منورہ جائیگا۔ تو واپس کیا جائیگا۔ مگر جو مدینہ منورہ کا رہنے والا مکہ معظمہ آ جائے۔ وہ واپس نہیں کیا جائیگا۔

اس شرط کے تعلق میں مسلمانوں کے دلوں کو زیادہ صدمہ پہنچانے والی بات یہ ہوئی۔ کہ عین جب یہ شرائط طے ہو رہی تھیں۔ کفار کے وفد کے سردار کے فرزند حضرت ابو جندلؓ جو مسلمان ہو چکے تھے۔ اور جن کو اس کے والد اور دوسرے حقیقی نے جکڑ بند کر رکھا تھا۔ کسی طرح گرتے پڑتے وہاں پہنچ گئے۔ اور آپؓ نے مسلمانوں سے اپنی آزادی کے لئے نہایت دردناک الفاظ میں اپیل کی۔ اس فریاد پر مسلمانوں کے دل تڑپ اٹھنے لازمی تھے۔ مگر گو ابھی معاہدہ لکھا نہیں گیا تھا۔ یہ صلح کی مندرجہ بالا شرط کے خلاف تھا۔ کہ آپؓ کو روک لیا جاتا۔ چنانچہ وفد کے سردار نے صاف کہہ دیا۔ کہ اگر انہیں روک لیا گیا۔ تو صلح نہیں ہو گی۔ چنانچہ آنحضرتؐ کے ارشاد کے مطابق آپ کو واپس جانا پڑا۔

باقی شرائط کو جانے دیجیئے۔ انہی دو شرائط کو دیکھیئے۔ حضرت عمرؓ جیسا جید انسان بھی برداشت نہ کر سکا۔ مگر اللہ تعالےٰ کے رسول (فداہ امی وابی) نے یہ سب تلخیاں برداشت کیں۔ اور صلح کو جنگ پر فساد فی الارض پر ترجیح دی۔ دشمن فتنہ و فساد پر آمادہ تھا۔ اگرچہ وہ خوفزدہ تھا۔ مگر فتنہ و فساد سے باز رہنے والا بھی نہیں تھا۔ اگر جنگ ہوتی تو ہمیں یقین ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے مسلمانوں کی ہی فتح ہوتی۔ مگر نہیں رحمۃ للعالمین نے فتنہ و فساد کو روکنے کے لئے بظاہر توہین آمیز شرائط

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار اور خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں

جماعت احمدیہ ہر اس شخص کو امت محمدیہ کا جزو قرار دیتی ہے جو کلمۂ طیبہ پڑھتا اور کعبہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتا ہے

جماعت احمدیہ کے تمام افراد پر لازم ہے کہ وہ فتنہ و اشتعال کی موجودہ فضا کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کریں اور حکومت کی ہدایات کی پوری پابندی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ کا بیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ نے جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کی درخواست پر جو ۱۶ مئی کو ربوہ میں منعقد ہوئی تھی ایک بیان جاری کیا ہے جس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔ کل کے شمارہ میں مختصر طور پر ریڈیو پاکستان سے اس کی خبر دی جا چکی ہے۔ (ادارہ)

ہمارے عقائد

ہم اس دنیا کا بادشاہ قادر مطلق لافانی اور لاثانی اللہ تعالےٰ کو سمجھتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ صرف اسلام اللہ تعالےٰ کا سچا دین ہے۔ اور قرآن کریم اللہ تعالےٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ اور اس میں فرشتوں آسمانی صحیفوں۔ بعثت انبیاء بعث بعد الموت اور تقدیر خیر و شر کا جس طرح ذکر آیا ہے وہ سب حق اور درست ہے۔ اور ہم اس پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔

ہم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار سمجھتے ہیں۔ اور خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ آپؐ پر نازل شدہ شریعت بنی نوع انسان کے لئے آخری شریعت ہے۔ جسے کوئی انسان تو بدل ہی نہیں سکتا۔ بلکہ خود خداوند کریم نے بھی اسے تبدیل نہ کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ شریعت محمدی کا کوئی حکم قیامت تک منسوخ نہیں ہوگا۔ اور اس کا ہر حکم جملہ شرائط کے ساتھ اور جملہ شرائط کے مطابق قیامت تک قابل عمل رہے گا۔

قرآن مجید کے بعد ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت متواترہ اور احادیث صحیحہ کی پابندی اپنے اوپر لازمی اور ضروری سمجھتے ہیں اور اس سے ذرا بھی انحراف کو گناہ سمجھتے ہیں ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام و اہلبیت اطہار کو تعلیمات قرآنی اور اخلاق محمدی کے مطابق ایک اعلیٰ اسوہ سمجھتے ہیں۔ جو شخص ان کے طریق سے منحرف ہوتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے راستہ سے منحرف ہوتا ہے۔

ہم وہی نماز پڑھتے ہیں اور وہی روزے رکھتے ہیں۔ وہی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ وہی حج ادا کرتے ہیں۔ اور اسی قبلہ کو تمام مسلمانوں کا مرکز و مامن سمجھتے ہیں۔ جو قرآن مجید سنت رسولؐ و احادیث نبوی اور اقوال صحابہ سے ثابت ہے۔

ہم خود بھی امت محمدیہ میں شامل ہیں اور سلسلہ احمدیہ کے بانی بھی اسی امت میں شامل تھے۔ وہ بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلمہ پڑھتے تھے۔ اور ہم احمدی بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی کا کلمہ نہیں پڑھتے۔ جو شخص ایسا نہ کرے وہ ہمارے عقیدے میں قرآنی تعلیم کے خلاف عمل کرنے والا اور اسلام سے انکار کرنے والا ہے۔

ہم ہر کلمہ گو کو امت محمدیہ کا جزو سمجھتے ہیں

ہم ہر اس شخص کو امت محمدیہ کا فرد اور جزو قرار دیتے ہیں جو کلمہ طیبہ پڑھتا ہے۔ اور کعبہ مکرمہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا ہے:۔

ہم تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خدمت کو اور خصوصاً تمام مسلمانوں کی ہمدردی اور خدمت کو خواہ کسی ملک میں رہتے ہوں یا کسی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہم اس پر ہمیشہ عمل کرتے آئے ہیں۔ اور ہمیشہ عمل کرتے رہیں گے۔ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ سب انسانوں سے عموماً اور تمام مسلمانوں سے خصوصاً خوشگوار اور روادارانہ تعلقات رکھیں۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ہم آیندہ بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اور ہر قسم کے فتنے سے بچیں گے۔ اور کوشش کریں گے۔ کہ ہماری کسی غلطی کی وجہ سے طبائع میں اشتعال پیدا نہ ہو:۔

جماعت احمدیہ سیاسی جماعت نہیں ہے

ہم سیاسی جماعت نہیں اور من حیث الجماعت سیاست سے بچے رہنا پسند کرتے ہیں ہم خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ من حیث الجماعت وہ ہمیں ان امور سے بچائے رکھے تاکہ اس دور میں جب کہ عام طور پر دنیا دین کو چھوڑ رہی ہے۔ ہمیں اسلام کی خدمت کی توفیق ملتی رہے۔ اور غیر مسلم اقوام کو اسلام کی طرف لانے کا کام ہم سے سرانجام پاتا رہے

حکومت اور ملک کو مضبوط کرنا ہمارا اصول ہے

جماعت احمدیہ کا اصول ہے کہ حکومت اور ملک کو مضبوط کیا جائے اور مسلمانوں کے فرقوں میں مودت اور یگانگت پیدا کی جائے . . . .

. . . . . قرارداد مقاصد متعلقہ دستور اساسی پاکستان یا تفصیلات دستور اساسی پاکستان میں جو اساسی اصول منظور ہو چکے ہیں یا ہوں ان کو نظر انداز کئے بغیر ہم سمجھتے ہیں۔ کہ ان دنوں ملک میں جس قسم کی تشویش و شورش پیدا کر دی گئی ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے جماعت احمدیہ کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ کوئی ایسا قدم اٹھائے جو طبیعتوں میں سکون پیدا کرنے اور اشتعال ٹھنڈا کرنے میں ممد ہو:۔

تحریر و تقریر میں انتہائی نرمی اختیار کی جائے

پس ہم جماعت ہائے احمدیہ اور افراد جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ

(۱) جماعتی جلسوں کو اپنی مساجد یا اپنے ہال یا کرایہ پر لئے ہوئے ہال یا اپنے پرائیویٹ احاطوں یا کرایہ پر لئے ہوئے احاطوں تک محدود رکھیں تاکہ کسی قسم کے اشتعال کا موقعہ پیدا نہ ہو۔

(۲) جہاں پبلک جلسوں کی ضرورت پیش آجائے (اور اگر حکام کی طرف سے اجازت کی ضرورت ہو اور اجازت مل جائے) تو ایسے جلسوں میں متنازعہ عقائد کو زیر بحث نہ لایا جائے۔ اور کسی ایسے طریق کو روا نہ رکھا جائے جس کے نتیجہ میں فتنہ اور اشتعال پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ بلکہ تمام مواقع پر تقریر و تحریر میں انتہائی نرمی اور شفقت اختیار کی جائے۔ اور اعلیٰ اخلاق۔ شرافت، مروت رواداری اور محبت کے طریق کو مد نظر رکھتے ہوئے خیالات کا اظہار کیا جائے۔

(۳) اس عرصہ میں پاکستان کے اندر مباحثہ اور مناظرہ کے طریق کو بالکل بند کر دیا جائے۔ جماعت ہائے احمدیہ اور افراد جماعت اس امر کی پوری احتیاط کریں۔ کہ مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے ساتھ متنازعہ عقائد پر مباحثہ اور مناظرہ نہ کیا جائے۔ اور تبدیلی عقیدہ کی غرض سے جماعت کی طرف سے کوئی اقدام نہ کیا جائے۔ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ جماعت کی طرف سے اخبارات رسائل اور کتب میں احمدیہ عقائد کی تشریح اور توضیح پر کوئی روک ہوگی۔ یا اعتراضات کا مناسب جواب نہ دیا جائے گا۔ لیکن کوئی غیر احمدی ان کی خریداری یا مطالعہ پر مجبور نہیں۔ اور نہ یہ مراد ہے۔ کہ شخصی گفتگو میں سوال کے جواب

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

۲۹ رشعبان سے ۲۹ ررمضان تک

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کا مطلب

(از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل)

امسال ۲۹ رشعبان کی شام کو میں کراچی ریلوے سٹیشن پر تھا۔ اسی جگہ میں نے رمضان المبارک کا چاند دیکھا۔ اور دعا کی۔ گویا اب رمضان کا آغاز ہوگیا۔ اور رمضان کی برکات کے دروازے کھل گئے۔ میں پاکستان میل میں سوار اسلام کی اس فضیلت پر غور کر رہا تھا۔ جو روزوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اول تو یہ روزے چاند سے وابستہ کئے گئے ہیں۔ تا کہ سال بھر کے سارے مہینوں میں چکر لگاتے رہیں۔ اور جسم کی طرح روح بھی گرمی و سردی کے اثرات سے مستفید ہوتی رہے۔

دوم - روزہ کا وقت اور شرائط ایسے رکھے ہیں۔ جن سے یہ عبادت انسانی روح کو صیقل کرنے کے لئے ایک بہترین ذریعہ بن گئی ہے۔ وہ نہ محض نمائش کی صورت ہے۔ اور نہ ہی انسان کے لئے مالا یطاق ہے۔ بلکہ اصلاح نفس کا نہایت سلجھا ہوا طریق ہے۔

سوم - اسلامی شریعت نے روزے کے ساتھ ایسے لوازم مقرر کئے ہیں۔ جن سے روزہ کا مقصد بتمام وکمال حاصل ہوتا ہے۔ اس سے ایک طرف فرد کو جفاکشی اور نفس کشی کی مشق ہوتی ہے اسے نفسانی خواہشات سے بچنے کا موقع ملتا ہے۔ دوسری طرف اسے بھوکے رہنے والے آدم زاد بھائیوں کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اور قوم میں باہمی محبت اور ہمدردی کی لہر پیدا ہو جاتی ہے۔

چہارم - اسلام نے صراحتاً ان افراد کو رمضان میں روزہ رکھنے سے مستثنیٰ کر دیا۔ جن کے لئے روزہ رکھنا شاق اور دوبھر تھا۔ غرض میں اسلام کے احکام روزہ پر جوں جوں غور کرتا۔ مجھے معلوم ہوتا۔ کہ اسلام اپنے روزہ کے احکام میں بھی تمام ادیان سے افضل و برتر ہے۔ اور اس کے جملہ اوامر انسانی فطرت کے مطابق ہیں۔ جن کی پابندی سے انسان روحانی اور تمدنی طور پر مفید اور نفع رساں وجود بن سکتا ہے۔

قرآن مجید نے رمضان المبارک کی برکات کے سلسلے میں سب سے بڑی برکت ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدیً للناس وبینٰتٍ من الھدیٰ والفرقان۔ کہ رمضان وہ بابرکت مہینہ ہے۔ جس میں قرآن مجید ایسی ہدایت و دلائل اور فرقان پر مشتمل کتاب نازل ہوئی۔ گویا رمضان المبارک کا سب سے بڑا تحفہ قرآن مجید ہے۔

رمضان میں قرآن کے نازل کئے جانے کا کیا مطلب ہے؟ مفسرین نے اس کی مختلف تفسیریں کی ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ رمضان میں نزول قرآن کریم کی ابتداء ہوئی۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ پہلے رمضان میں سارا قرآن کریم آسمان دنیا پر نازل ہو گیا تھا۔ پھر وہاں سے حسب حالات مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔ بعض مفسرین اس آیت کی تفسیر یوں کرتے ہیں۔ کہ رمضان کی برکات کا تذکرہ قرآن مجید میں کیا گیا ہے۔ گویا یہ اتنا اہم مہینہ ہے۔ کہ اس کے فضائل کے بارے میں قرآن مجید نازل ہوا ہے۔ ان تفاسیر کے علاوہ ایک لطیف تفسیر اس آیت کی یہ بھی ہے۔ کہ رمضان کے نتیجہ میں قرآن کریم نازل ہوا ہے۔ یعنی سید ولد آدم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس سوزش اور تپش کا نتیجہ قرآن مجید ہے۔ جو آپ کے سینے میں بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے موجزن تھی۔ ساری دنیا تاریک تھی۔ ہر جگہ شرک اور فسق وفجور کا دور دورہ تھا۔ ہمارا آقا محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی روح انسانوں کی اس حالت کو دیکھ کر پگھل گئی اور آپ نے غار حرا میں جا کر وہ آہ و فغاں کی اور رمضان میں ایسے مجاہدات کئے۔ کہ رحمت الٰہی جوش میں آگئی۔ اور اس پاک کتاب کا نزول ہوا۔

الغرض قرآن مجید اور رمضان المبارک لازم ملزوم ہیں۔ دونوں توام ہیں۔ اور ان کی برکات مل کر نورٌ علیٰ نور کی مصداق بن جاتی ہیں۔ آئت شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کے تصور سے میری روح نے محسوس کیا۔ کہ آج رمضان المبارک کی برکات کے پانے کا ذریعہ قرآن مجید سے لگاؤ اور ارتباط میں ہے۔ سچے طور پر رمضان کے حقوق ادا کرنے والے یقیناً قرآنی معارف سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ اور قرآن مجید کے سچے عاشق رمضان کی برکات کو کسی صورت میں نظر انداز کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ میں نے تصور کیا۔ کہ تحریک احمدیت روز اول سے ہی قرآن مجید سے کتنی وابستگی رکھتی ہے۔ اس تحریک کے ماننے والے کس طرح پروانہ وار قرآن مجید پر نثار ہوتے ہیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہ علیہ السلام نے کس محبت بھرے انداز میں فرمایا تھا۔ کہ ؎

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

کہ احمدیوں کے بچے بچے کے رگ و پے میں سرایت کر گئی۔ قریباً نصف صدی تک سرزمین قادیان میں رمضان کی آمد باغِ قرآنی پر موسم بہار کی آمد کی حیثیت رکھتی تھی۔ آج ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد پہلی سی آن بان تو نہیں۔ لیکن تاہم چند سو عشاقِ ناموس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنا سب کچھ قربان کر کے مشرقی پنجاب میں خدائے واحد کے نام کو بلند کر رہے ہیں۔ اور رمضان کے ہلال کے نمودار ہوتے ہی ان کے دیرینہ زخم پھر ہرے ہو جاتے ہیں۔ آخر وہ اپنی مختصر سی جمعیت کے ساتھ پھر مسجد اقصیٰ میں سارے قرآن مجید کا درس دیتے ہیں۔ راتوں کو قادیان کی تینوں موجودہ آزاد مساجد میں قرآن مجید کی تلاوت ہوتی ہے۔ اور تراویح میں قرآن مجید ختم کیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ ہوتا ہے مگر ایک کسک وہاں کے باشندوں کے دل میں ہر وقت چبھتی رہتی ہے۔ اور ادھر ہم لوگ بھی قرآن مجید کی اس بہار کو یاد کر کے خون کے آنسو روتے ہیں۔ ادھر کچھ نیک دل انسانوں نے اپنے اولوالعزم امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں ایک سنگلاخ اور پتھریلی بنجر زمین میں بستانِ قرآن کی بہار پیدا کرنے کے لئے ڈیرے ڈالے ہیں۔ ربوہ ابھی تک ایک چھوٹی سی منتشر آبادی ہے۔ دنیا کے آرام اور سہولتیں یہاں حاصل نہیں۔ تاہم اس کے چند ہزار باشندے قرآنی نوروں کو اپنے سینوں میں لئے بیٹھے ہیں۔ اور اس دن کے لئے چشم براہ ہیں۔ جب پھر اس پاک کتاب کے شایان شان اس کی اشاعت کے سامان ہوں گے۔ اس مہم میں ان میں سے ہر ایک حصہ لینے کے لئے بے تاب ہے۔ میری گاڑی لیٹ ہو جانے کے باعث دو رمضان کو اس وقت ربوہ میں پہنچی۔ جبکہ مؤذنوں کی اذانیں "اللہ اکبر" کی آوازیں بلند کر رہی تھیں۔ یوں محسوس ہوا کہ دنیا جہان سے نرالے مقام پر آگیا ہوں۔ ایک کیف پرور آبادی میں داخل ہوا ہوں۔ مساجد نمازیوں سے آباد ہیں۔ اور گھروں سے تلاوت قرآن مجید کی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ دفتروں اور مدرسوں کا سارا کام بھی اشاعت قرآن کریم کے نصب العین کے گرد چکر لگاتا ہے۔ گرمی اتنی شدید ہے۔ کہ باہر نکلنا سخت مشکل ہے۔ مگر قرآن مجید کے یہ عاشق اس چلچلاتی دھوپ میں مسجد مبارک میں قرآن مجید کا درس سننے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔ جہاں پر رمضان کے ایام میں سارے قرآن کریم کا درس ہوتا ہے۔ گویا احمدی جماعت آج بھی ہر سال قرآن مجید کی سالگرہ مناتی ہے۔ اور سارے قرآن مجید کو رمضان المبارک میں جماعتی حیثیت سے بطور درس دہراتی ہے۔ افراد جماعت شام و سگاہ قرآن کی تلاوت میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ نیز آخری عشرہ میں مختلف مساجد میں کچھ بوڑھے اور نوجوان اعتکاف کئے ہوئے ہیں۔ یہ عاکف لوگ ہر گھڑی خدا کے آستانہ پر ناصیہ فرسا ہوتے ہیں۔ اور ان کے دل خدائے واحد کی حمد کے گیت گاتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت ان کا رات دن کا دل پسند مشغلہ ہے۔ کس قدر دلچسپ یہ نظارہ ہے۔ کہ امریکہ کا ایک نومسلم بھی اس شدید گرمی میں مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف میں ہے۔

آج ۲۹ ررمضان المبارک ہے۔ آج سے پہلے ربوہ کی تمام مسجدوں میں حفاظ قرآن کریم ختم کر چکے ہیں۔ اور آج مسجد مبارک میں درس القرآن کریم ختم ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر تمام پیر و جوان مرد اور عورتیں مسجد کے وسیع احاطہ میں جمع ہو کر درس القرآن کے خاتمہ کی دعا میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ اور نہایت رقت سے بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہوتے ہیں کہ اے قرآن کریم کے نازل کرنے والے رب! تو پھر اس کتاب کی شان و شوکت کو قائم کر۔ اس کے انوار و برکات سے نسل آدم کو نواز۔ اس کی بہارِ عظمت دکھا کر ہمیں ٹھنڈک پہنچا۔ یہ دعائیں غریب اور کمزور انسانوں کی ہیں۔ دنیا کے ٹھکرائے ہوئے لوگوں کی ہیں۔ مگر خدا کے پیارے بندوں کی ہیں۔ یہ پہلے بھی رنگ لا چکی ہیں۔ اور اب پھر لائیں گی۔ ہر رمضان ہمیں یاد دلاتا ہے۔ کہ قرآن مجید کی اشاعت کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ہے۔ اس کو دنیا کا دستور العمل بنانا ہمارا فرض ہے۔

(باقی دیکھو صفحہ پر)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے حصے لینا ہر طرح مفید ہے

۱۔ اس کمپنی کا منظور اور جاری شدہ سرمایہ ساڑھے تین لاکھ روپیہ ہے۔ جو بیس بیس روپے کے ساڑھے سترہ ہزار حصص پر منقسم ہے۔

(۲)۔ اس سرمایہ کے جاری کرنے کی گورنمنٹ پاکستان کی منظوری زیر کیپٹل اشو کنٹرول نوٹس آف کنٹرول ایکٹ ۱۹۴۷ء زیر نمبر R-18ICC/52 مورخہ ۱۰-۱-۵۳ حاصل کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت پر اس اجازت دینے سے کمپنی کی مالی حالت یا کمپنی کی کسی سکیم یا اظہار رائے کی صحت کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

(۳) اب اس کے چھ ہزار کے قریب حصص باقی ہیں۔ باقی سب ریزرو ہو چکے ہیں۔ دوست جس قدر جلدی حصہ لیں۔ اسی قدر جلدی کام شروع کیا جا سکتا ہے۔

(۴) اس کمپنی کے قیام کا سب سے بڑا مقصد ہر قسم کا اسلامی لٹریچر تیار کرنا ہے۔ قرآن مجید کا صحیح ترجمہ اور تفسیر اور قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل اور دیگر علوم قرآنیہ کی اشاعت۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات اور کتب احادیث کی طباعت۔ نیز بانئے جماعت احمدیہ کے ملفوظات اور آپ کی تحریرات سے موجودہ مفاسد کا حل اور مغربی مصنفین کے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کے جوابات نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور بزرگان امت محمدیہ کے سوانح اور قدیم مسلمانوں کے کارنامے اور اسلامی مسائل وغیرہ غرضیکہ ہر قسم کا اسلامی لٹریچر جو مسلمانوں کی علمی اور عملی اور ثقافتی اور تمدنی ترقی کا باعث ہو یہ کمپنی مہیا کریگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۵) ہر حصہ جو بیس ۲۰ روپے مالیتی کا ہے۔ فی الحال اس سے درخواست فارم کے ساتھ دو روپیہ اور تین روپے الاٹمنٹ کیلئے کل پانچ روپے کی ادائیگی کا مطالبہ ہے باقی بھی پانچ پانچ روپے کی قسط ہوگی جس کا بوقت ضرورت مطالبہ کیا جائیگا۔

(۶) مفصل پراسپکٹس المصلح مورخہ ۶ مئی ۱۹۵۳ء اور المصلح مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۵۳ء میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اس میں درخواست کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔

(۷) چونکہ یہ کمپنی ایسا اسلامی لٹریچر تیار کریگی۔ جو سب مسلمان بھائیوں کی ہدایت اور ترقی کا موجب ہوگا۔ اور غیر مسلموں پر اسلام کی حقانیت اور صداقت ظاہر کرنے کا باعث ہوگا۔ اس لئے جو دوست اس کمپنی میں حصہ لینگے وہ خدا تعالیٰ کے حضور اجر پائیں گے۔ اس ضمن میں پشاور کے ایک دوست نے نہایت اچھا نمونہ دکھایا ہے۔ انہوں نے اپنی اور اپنے اقرباء کی طرف سے آٹھ صد حصے خریدے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ دوستوں کو اس نیکی کے کام میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۸) جو دوست درخواست فارم حاصل کرنا چاہیں وہ دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(جلال الدین شمس چیئرمین بورڈ آف ڈائرکٹرز)

دورِ اوّل کے لئے ایک نہایت ضروری اعلان

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ کہ آپ کے ذمہ گذشتہ اٹھارہ سالوں میں سے کسی سال کا بقایا تو نہیں ہے یا اگر بقایا ہے مگر یاد نہیں۔ تو آپ فوراً وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو لکھیں۔ آپ کو واپسی جواب دیا جائیگا۔ بشرطیکہ یہ اطلاع بھی اپنی چٹھی میں کر دیں۔ (۱) آپ نے دورِ اول کے پہلے دسویں سال کا چندہ کہاں سے وعدہ کیا اور کہاں سے ادا کیا۔ دسویں سال کا وعدہ جہاں سے آپ نے کیا۔ وہاں آپ کا دس سالہ درج ہے۔

(۲) دسویں سال کے بعد آپ نے گیارھویں۔ بارھویں۔ تیرھویں۔ چودھویں۔ پندرھویں۔ سولھویں۔ سترھویں اور اٹھارھویں سال کا وعدہ کہاں کہاں سے کیا اور کہاں سے ادا کیا ہے۔ آپ کا حساب ہر سال کے رجسٹر سے نکال کر انیسویں سال میں درج کیا جاتا ہے۔ لہذا آپ کو اپنا اٹھارہ سالہ حساب دریافت کرتے وقت اوپر مذکورہ بالا باتوں کی اطلاع دینی ضروری ہے۔

اس لئے کہ تاریخ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جو لکھی جانے والی ہے۔ اس میں دورِ اول کے ہر مجاہد کا نام اور اس کی دی ہوئی بیس سالہ اشاعت اسلام میں مدد بھی دکھانا ضروری ہے۔ اس لئے آپ دورِ اول کے مجاہد ہیں۔ سب سے پہلے اپنا انیسواں سال اس ماہ میں ادا کر لیں۔ اور اس کے بعد اگر بقایا ہو۔ تو ۳۰ نومبر ۱۹۵۳ء تک پورا کر دیں۔ تا آپ کا نام فہرست میں آجائے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

آڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

نظارت بیت المال کی طرف سے متعدد بار یہ اعلان ہو چکا ہے۔ کہ بعض سیکرٹریان مال کے متعلق یہ شکایت ہے۔ کہ وہ ہر ماہ مرکزی چندہ وصول شدہ سالم کا سالم روانہ مرکز نہیں کرتے۔ بلکہ اس کا کچھ حصہ اپنے پاس رکھ چھوڑتے ہیں چونکہ پریذیڈنٹ یا امیر صاحبان باقاعدہ ماہوار حساب پڑتال نہیں کرتے۔ اس لئے یہ سقم ان کی نظر سے اوجھل رہتا ہے۔

نظارت ہذا اس کے ازالہ کے لئے آپ کی توجہ اس طرف مبذول کراتی ہے۔ کہ آپ براہ مہربانی باقاعدہ ماہوار حساب پڑتال کر کے ہر ماہ کے آخر میں یہ رپورٹ ارسال کیا کریں کہ جس قدر چندہ وصول کیا گیا ہے وہ درج رجسٹر روزنامچہ ہو چکا ہے۔ رقم معہ تفصیل روانہ مرکز کر دی گئی ہے۔ اور مرکزی چندہ وصول شدہ سے کوئی رقم قابل ادخال خزانہ باقی نہیں ہے۔ امید ہے کہ آپ اس رپورٹ کے ماہوار ارسال کرنے کا التزام فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ہم خرما و ہم ثواب!

دفتر ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک کلرک اور ایک انسپکٹر برائے وصولی حصہ جائداد کی آسامی خالی ہے۔ امیدوار کا میٹرک یا مولوی فاضل پاس ہونا ضروری ہے۔ اگر سابقہ تجربہ ہو۔ تو ترجیح دیجائیگی انسپکٹری آسامی کے لئے اراضیات کی خرید و فروخت اور دیگر متعلقہ کاموں مثلاً انتقالات وغیرہ امور سے واقفیت ہونی بھی ضروری ہے۔ پٹواری پاس ہو تو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ کے گریڈ میں مبلغ پچاس روپے ماہوار علاوہ مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار مہنگائی الاؤنس کے دی جائے گی۔

(۲) صدر انجمن احمدیہ کی کار کے لئے ایک ہوشیار اور با ہنر ڈرائیور کی بھی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ مرکز میں رہائش رکھنے کے خواہشمند دوست اپنی درخواستیں امیر صاحب مقامی کی تصدیق وغیرہ کے ساتھ جلد از جلد ارسال کر دیں۔ (ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تبلیغ کے متعلق!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک دیرینہ ہدایت ماہنامہ خالد کے صفحہ پر درج کیگئی ہے جسکی روشنی میں شعبہ تبلیغ مجلس مرکزیہ نے "تبلیغی نوٹ بکیں" تیار کروائی ہیں۔ اور نہایت معمولی قیمت رکھی ہے یعنی ۳ روپے فی نسخہ یا -/۱۷ روپیہ سینکڑہ۔ قائدین کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی مجالس میں یہ نوٹ بکیں رائج کروائیں۔ حتیٰ کہ ہر خادم مخصوص دینی علم کا مالک ہو جائے اور نہایت احسن طریق سے فریضہ تبلیغ بجا لائے۔ (مہتمم تبلیغ مجلس مرکزیہ)

میٹرک پاس طلبہ کا جامعہ احمدیہ کا داخلہ

میٹرک کا نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے دینی علوم حاصل کرنے کیلئے اور خدمت دین کی اہلیت پیدا کرنے کیلئے میٹرک پاس طلبہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیں۔ ایسے طلبہ چار سال کے عرصہ میں قرآن مجید اور دینیات کی دوسری تعلیم کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی سند بھی حاصل کرتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ بلکہ کتابوں کا بھی انتظام ادارہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ ہونہار واقف زندگی طلبہ کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر لکھیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر ربوہ۔ جھنگ)

بھارتی حکومت کی تیار کردہ ۳۵ تنازعات کی فہرست حکومت پاکستان کو ملگئی

کراچی ۱۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بھارت نے بین المملکتی تنازعات کی فہرست حکومت پاکستان کو بھیجی تھی وہ کراچی میں موصول ہو گئی ہے۔ اس فہرست میں ۳۵ بڑے اور چھوٹے تنازعات شامل ہیں دفتر کابینہ نے یہ تنازعات مختلف وزارتوں کے پاس بھیج دیئے ہیں۔ اور ان پر ان وزارتوں کو اپنے نظریات بھیجنے کی ہدایت کی ہے اسکے علاوہ وزارتوں اور صوبائی حکومتوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بھی بین المملکتی تنازعات کی فہرستیں مرکزی حکومت کے پاس بھیجیں تاکہ انہیں یکجا کر کے بھارت سرکار کے پاس روانہ کیا جا سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے تنازعات کی جو فہرست پیش کی ہے۔ اس میں سے ایک شق یہ بھی ہے کہ پاکستان نے بھارت کے جن فوجیوں کو گرفتار کر رکھا ہے انہیں رہا کر دیا جائے۔ سرکاری حلقوں سے تحقیقات کرنے پر ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ پاکستان نے کتنے فوجیوں کو اور کس سلسلے میں گرفتار کر رکھا ہے۔ یونائیٹڈ پریس کی ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ بھارت نے تنازعات کی جو فہرست بھیجی ہے۔ اس میں لیاقت نہرو معاہدہ کی کارکردگی متروکہ املاک تقسیم کے بعد پیدا ہونے والے مالی معاملات اور اسلحہ کے اسٹور کی تقسیم کے سلسلے میں پیدا ہونے والے تنازعات ہیں۔

پنجاب کے فسادات کی عدالتی تحقیقات

جسٹس منیر اور جسٹس کیانی کو مقرر کیا جائیگا

ٹائمز آف کراچی نے یہ خبر شائع کی ہے کہ پنجاب کے حالیہ فسادات کی تحقیقات کے لئے جو عدالتی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس میں مسٹر جسٹس منیر اور مسٹر جسٹس کیانی کو مقرر کر دیا جائے گا۔ تحقیقاتی عدالت کے قیام کا اعلان چند روز ہوئے حکومت پنجاب نے کیا تھا۔

سٹیٹسمین نے تن سنگھ کیلئے

بادہ ہزار روپے چندہ کرنیکا اعلان کر دیا

نئی دہلی ۱۶ جون اخبار اسٹیٹس مین نے آج اپنے پہلے صفحہ پر ایک اپیل شائع کی جس میں کوہ ایورسٹ کے ہندوستانی فاتحہ تن سنگھ کو ایک مکان تحفہ کے طور پر مہیا کرنے کی اپیل کی ہے۔ اخبار کی تجویز ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک فنڈ کھول دیا جائے۔ تن سنگھ جو آج کل اپنے قبیلہ میں ایک جھونپڑی میں مقیم ہے۔ اس کی یہ دلی خواہش ہے کہ اس کا اپنا ذاتی مکان ہو دارجیلنگ میں ایک معقول مکان پر ۱۲ ہزار کے قریب لاگت آجاتی ہے۔ فنڈ کی رقم بارہ ہزار ہی مقرر کی گئی ہے اسٹیٹس مین نے اس فنڈ میں پہلے عطیہ کے طور پر ایک ہزار روپیہ دیا ہے۔

تین بڑوں کی کانفرنس میں تاخیر

واشنگٹن ۱۶ رجون۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے یہاں ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ تین بڑوں کی مجوزہ کانفرنس میں فرانسیسی کابینہ کے بحران کی وجہ سے تاخیر ہونے کا امکان ہے۔ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے مزید بتایا کہ یہ بات قطعی اور یقینی طور پر بتائی نہیں جا سکتی کہ کوریا میں جلد صلح ہو جائے گی۔

بھارتی باشندوں کا ایران سے اخراج

طہران ۱۶ رجون ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک بھارتی باشندہ مسمی شیخ صالح کو ایران سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے اسکی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ یہ شخص جو آبادان میں ایک گوشت کی دکان کا مالک ہے۔ باغیانہ سرگرمیوں میں حصہ لے رہا تھا۔ اور اس نے مزدوروں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی تھی۔

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائینز کیلیے پائلٹ

کراچی ۱۶ جون۔ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کی سروسیں آئندہ سال شروع ہو رہی ہیں۔ اس کے لیے ہوا بازوں کو تربیت دینے کے ایک منصوبہ پر عنقریب عمل شروع ہو جائے گا۔ ایک بورڈ نے حال ہی پانچ امیدواروں کو منتخب کیا تھا۔ اس کے علاوہ کچھ اور لوگوں کو بھی ہوا بازی اور انجنیرنگ کی تربیت کے لیے منتخب کیا جائے گا۔

دردانیال کے علاقہ میں شدید زلزلہ

استنبول ۱۶ رجون کل رات دردانیال کے علاقہ میں شدید زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ لیکن ابتدائی اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ کوئی اتلاف جان یا شدید نقصان مال نہیں ہوا۔ اس علاقہ میں ۱۸ رمارچ کے شدید زلزلہ کے بعد جس میں ۲۵۰ افراد ہلاک اور دو ہزار عمارتیں شکستہ ہو گئیں تھیں۔ اکثر اوقات معمولی جھٹکے

کراچی میں انفلوئنزا کی بیماری نے سخت وبائی صورت اختیار کرلی

کراچی ۱۶ رجون۔ کراچی میں انفلوانزا کی بیماری نے سخت وبائی صورت اختیار کرلی ہے۔ ڈاکٹروں کا بیان ہے۔ کہ رمضان المبارک کے آخری دنوں سے انفلوانزا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اور ہزاروں مسلمانوں نے عید بستر علالت پر منائی۔ انفلوانزا اکثر گلے کے درد سے شروع ہو کر کھانسی۔ کمر میں درد۔ اور بخار کی صورت اختیار کر گیا۔ اور عام مریضوں کا ٹمپریچر ۱۰۴ تک پہنچ گیا۔ ادویات کی انتہائی گرانی کے باعث انفلوانزا کا بخوبی مقابلہ نہیں کیا جا سکا۔ بہت سی پیٹنٹ ادویات چور بازار میں چلی گئیں۔ اور ان کی دگنی قیمتیں وصول کی جا رہی ہیں۔

جنوبی کوریا کی خواتین کا عارضی صلح کی شرطوں پر احتجاج

سیول ۱۶ رجون۔ جنوبی کوریا کی خواتین نے آج یہاں ایک جلسہ عام منعقد کیا۔ اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک خاص پیغام بھیجا ہے۔ جس میں بھارت۔ پولینڈ۔ اور چیکوسلواکیہ کی فوجوں اور نمائندوں کے کوریا میں داخلہ پر شدید احتجاج کیا گیا ہے۔ اس پیغام میں کہا گیا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے لوگ کسی غیر ملکی نمائندے کو کوریا میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ اس پیغام میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر بھارتی فوجیں کوریا میں جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے داخل ہوئیں۔ تو کوریا کے باشندے بھارتیوں کو گولی سے اڑا دیں گے۔

پاکستان اور مصر کے درمیان ثقافتی معاہدہ

کراچی ۱۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عنقریب پاکستان اور مصر کے درمیان ایک ثقافتی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ حکومت پاکستان مجوزہ معاہدے کی دستاویز پر غور کر رہی ہے۔ اس پر مصری سفیر کے قاہرہ سے واپس آنے کے بعد دستخط ہو جائیں گے

جاپانی کوہ پیماؤں کی مہم ناکام ہوگئی

نئی دہلی ۱۶ رجون۔ جاپانی کوہ پیماؤں کی جو جماعت ہمالیہ کی ایک اور دشوار چوٹی منسلو کو سر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ ناکام ہو گئی ہے۔ اور اس جماعت کے تمام ممبر بخیر و عافیت ہیں۔ بتایا گیا ہے۔ کہ یہ جماعت چوٹی سے تقریباً سات سو فٹ تک پہنچ کر واپس آ رہی ہے۔

کومیلا میں آتشزدگی۔ ایک لاکھ کا نقصان

ڈھاکہ ۱۶ رجون۔ کومیلا شہر میں گذشتہ ہفتہ ایک خوفناک آگ لگ گئی۔ جس میں ایک چھاپہ خانہ جل کر تباہ ہو گیا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ اس آتشزدگی سے بیس دکانوں اور مکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔

کوریا کی جنگ پر امریکہ نے ۱۴ ارب ڈالر خرچ کر دیئے

واشنگٹن ۱۶ رجون۔ سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوریا کی جنگ پر اب تک ۱۴ امریکہ ۱۴ ارب ۳۰ کروڑ ڈالر خرچ کر چکا ہے۔ اس سال امریکہ ۲ ارب ڈالر سے زیادہ رقم خرچ کرے گا۔

پاکستانی طیاروں میں ۱۹ ہزار مسافروں نے سفر کیا

کراچی ۱۶ رجون۔ پاکستان کی فضائی کمپنیوں کے طیاروں میں گذشتہ دسمبر۔ جنوری۔ اور فروری میں ۱۹ ہزار ۵۳۳ مسافروں نے سفر کیا۔ اس عرصے میں ان کمپنیوں کے طیاروں نے ۶ لاکھ ۸۷ ہزار ۷۴۶ میل کا فاصلہ طے کیا۔ اسی مدت میں ۱۹ لاکھ ۷ ہزار ۸۶۲ پونڈ وزنی سامان اور ایک لاکھ ۹۳ ہزار ۹۵۲ پونڈ وزنی ڈاک ان طیاروں میں لے جائی گئی۔ ان سے پہلے تین مہینوں کے اعداد و شمار کے مقابلہ میں پاکستانی طیاروں نے اسی عرصہ میں ۹ ہزار پونڈ وزنی سامان زیادہ اٹھایا۔

جنرل نجیب نے محمد علی کے بیان کا خیر مقدم کیا

قاہرہ ۱۶ رجون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے حال ہی میں لندن میں اینگلو مصری تنازعہ کے متعلق جو بیانات دیئے ہیں۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب نے ان کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور اس قسم کے جذبات کا اظہار کرنے پر مسٹر محمد علی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جنرل نجیب نے اپنے اس بیان میں مصری عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس وقت متحد رہیں۔

کشمیر کو "آزاد ملک" بنانے پر غور نہیں کیا گیا

محمد علی نے بھارتی افواہوں کی تردید کر دی

لندن ۱۶ رجون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے بھارتی سیاسی حلقوں کی ان افواہوں کی تردید کی ہے۔ کہ انہوں نے پنڈت نہرو کے ساتھ اپنی حالیہ غیر رسمی بات چیت میں کشمیر کو "آزاد ملک" بنانے کے سوال پر غور کیا تھا۔ مسٹر محمد علی نے بہرحال یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ اس گفت و شنید کی کیا نوعیت تھی۔

۲۹ ر شعبان سے ۲۹ ر رمضان تک

(بقیہ صفحہ ۴)

الٰہی نوشتوں کے مطابق یہ وعدہ ایک دن ضرور پورا ہوگا۔ اور وہ دن قرآن کے عشاق کے لئے حقیقی اور دائمی عید کا دن ہوگا۔ آیئے آج ہم اپنے اس نصب العین کو پھر دہرائیں۔ اور اس کے حصول کے لئے آخری حد تک جدوجہد کرنے کا اپنے خدا سے عہد کریں جیسا کہ فرض کام کرتا ہے۔ اور میدان میں لڑتے لڑتے جان دے دیتا ہے۔ فتح بخشنا اور ہمارا دکھ دور کرنا واحد و یگانہ خدا کا کام ہے۔ ہمیں اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اس کے سامنے سرخرو ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے آمین

آپ کی آواز

خدانخواستہ اگر آپ کا گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تو آپ کس قدر پریشان ہوتے ہیں۔ اور آپ کے دوستوں عزیزوں کو آپ کے متعلق کس قدر تشویش لاحق ہوتی ہے۔ آپ کی آواز آپ کا روزنامہ ہے۔ جو نہ صرف آپ کی زندگی کی خبر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ بلکہ خود آپ کو بھی محسوس کراتا ہے کہ آپ کے دل و دماغ (مرکز) سے آپ کا تعلق قائم ہے۔ اس روزنامہ کی خبر وہی لوگ جانتے ہیں۔ جن کا ایک آدھ پرچہ ڈاک کی خرابی یا کسی دیگر وجہ سے گم ہو جائے۔ یا چندہ ختم ہو جانے سے بند ہو جائے۔ ان وجوہ کے علاوہ ایک وجہ دفتر کی مالی مشکلات بھی ہو سکتی ہیں پچھلے چند ماہ سے دفتر بڑا کچھ اس قسم کی دشواریوں سے دوچار ہے۔ اور اب حالات اس قدر نزاکت کی حد کو پہنچ چکے ہیں۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نصرت کے منتظر ہیں ہمارا یقین ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ایسے دوستوں کے ذریعہ آئے گی جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ تڑپ پیدا کرے گا۔ پس ہم ایسے مخلصین کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ ایسے نازک موقعہ پر اپنی آواز کو بلند کرنے کے لئے طاقت پیدا کرنے کے ذرائع استعمال فرمائیں۔ اور وہ یہ ہیں

(۱) سابق خریدار چندہ کا کم از کم دسواں حصہ بطور اعانت بھجوائیں۔ یا اپنے جمع شدہ چندہ میں سے اس قدر رقم مجرا کرنے کی اجازت دیدیں۔

(۲) جو دوست پرچہ خریدنے کی طاقت رکھتے ہیں (اور میرے نزدیک ہر متوسط دو اڑھائی روپے ماہوار خرچ کر سکتا ہے) انہیں توجہ دلا کر خریدار بنائیں۔

(۳) جو دوست مزید استطاعت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے احباب کو پیغام حق پہنچانے کے لئے ان کے نام پرچہ جاری کرائیں۔ ہر انسان (بلکہ اکثر حیوانات) کو جب چوٹ لگتی ہے۔ تو وہ سب سے پہلے اپنی آواز بلند کرتا ہے۔ اور آواز بلند کرنے میں اپنی غیر معمولی طاقت خرچ کرتا ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں۔ کہ اس نازک موقع پر اپنی آواز کو بلند کرنے میں غیر معمولی زور نہ لگائیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے نصرت طلب کریں۔ وکان اللہ معکم

(مینیجر روزنامہ المصلح کراچی)

مال تجارت کے راس المال اور اس کے ان منافع پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوئے ہیں۔ ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔ لیکن اس میں سے وہ رقم منہا ہو جانی چاہیئے جو گورنمنٹ بطور انکم ٹیکس وصول کرتی ہے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

بحالی وصایا

مندرجہ ذیل احباب نے بجٹ فارم پُر کر دیئے ہیں اور بقایا ادا کر دیا ہے۔ اس لئے ان کی وصایا بحال کر دی گئی ہیں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

(۱) چوہدری عزیز احمد سب جج وصیت ۲۳۲۶

(۲) چوہدری جمال الدین صاحب سندھ وصیت ۳۸۰۷

(۳) بشیر احمد صاحب لاہور وصیت ۱۱۹۷۴

(۴) عطاء اللہ بشیر صاحب درویش کلر کہار وصیت ۱۰۶۴۴

(۵) مہر عاشق محمد صاحب بودھراں وصیت ۵۲۳۴

(۶) ملک بشیر احمد صاحب لاہور وصیت ۴۶۷۱

جماعت کے سچے مخلصین سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپیل

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی اشاعت میں تعاون کے لئے احباب جماعت سے بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے اپیل کی جا رہی ہے مگر ابھی تک خریداران کی تعداد تسلی بخش نہیں ہے۔ اگر احباب رسالہ کی امداد اور خریداری کی طرف توجہ فرمائیں۔ تو حضور علیہ السلام کی خواہش کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ حضور علیہ السلام کے ارشادات احباب کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان ارشادات کی روشنی میں اگر احباب پوری سعی فرمائیں۔ تو کامیابی یقینی ہو سکتی ہے۔ حضور علیہ السلام ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ۱۹۰۳ء میں ارشاد فرماتے ہیں:-

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل سکے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت کی موجودہ تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا۔ تو یہ واقعہ سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا .... وقت آتا ہے۔ کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں۔ تو اس وقت کے پیسہ کے برابر بھی نہیں ہوگا ......"

اگر احباب جماعت مندرجہ ارشادات کو بغور مطالعہ فرمائیں۔ تو بآسانی اندازہ لگا سکیں گے کہ حضور کی دوہری اپیل ہم سے کیا مطالبہ کرتی ہے۔ صرف اور صرف یہی کہ جہاں احباب رسالہ کی خریداری قبول فرمائیں۔ وہاں ذی استطاعت اصحاب عطایا بھی ارسال فرمائیں۔ تا غیروں میں رسالہ بھجوایا جا سکے۔ رسالہ کی سالانہ قیمت صرف دس روپے ہے۔

موصی احباب کے لئے

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ:-

جن موصیوں کی طرف سے ۱۹۵۱ء کی آمد کا فارم موصول ہوتا جا رہا ہے۔ ان کو سالانہ حساب بھیجا جا رہا ہے۔ جو لوگ بقایا دار ہوں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ بقایا بہت جلد ادا فرما دیں۔ یا اپنی معذوری ظاہر کر کے بقایا کی ادائیگی کے لئے قسط تجویز کر کے مجلس کارپرداز کی منظوری حاصل کر لیں۔ کیونکہ صدر انجمن کا یہ قاعدہ ہے۔ کہ جس موصی کے ذمہ چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کا بقایا ہو۔ تو اس کی وصیت منسوخ کر دی جائے۔

(۲) بجٹ آمد کا پُر کرنا۔ اور ایک مہینہ کے اندر اندر واپس کرنا ہر موصی کے لئے صدر انجمن نے لازمی قرار دیا ہے۔ اور یہ فارم سال گذر جانے کے بعد پُر کرایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر موصی کو اپنی آمد کا حساب رکھنا چاہیئے۔ تاکہ سال کے گذرنے کے بعد اپنی آمد آسانی سے فارم پر درج کر سکیں۔ اس کے لئے ہم نے ایک کارڈ بھی چھپوایا ہے۔ جس پر موصی اپنے چندہ کا حساب رکھ سکتا ہے۔ یہ کارڈ دفتر سے مفت دیا جاتا ہے۔ ہم نے کوشش تو کی ہے۔ کہ یہ کارڈ ہر ایک موصی کو پہنچا دیا جائے اگر کسی کو نہ ملا ہو۔ تو دفتر سے منگوا لیں

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

—(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)—

پر صلح کرلی جسکو اللہ تعالےٰ نے فتح مبین فرمایا۔

اس صلح کے جو عظیم الشان نتائج ترقی اسلام کی صورت میں پیدا ہوئے۔ ان کا یہاں تذکرہ مطلوب نہیں۔ ہم تو صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فتنہ وفساد کے سدباب کے لئے کس حد تک جانے کے لئے تیار رہتے تھے اور کیوں نہ ہوتے آپ پر ہی تو وہ آیات کریمہ نازل ہوئیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ نے فتنہ وفساد کو تمام انسانی جرائم سے بڑھ کر بیان فرمایا ہے۔ آپ کا ہی خلق قرآن کریم تھا۔ اس لئے آپ ہی اپنے کردار سے کلام اللہ کی عملی تشریح پیش کرسکتے تھے۔ صلح حدیبیہ ان آیات کی زندہ شرح ہے۔ جو شروع میں ہم نے نقل کی ہیں۔ اور آج بھی صلح حدیبیہ کی تاریخ دنیا کے صفحوں پر پکار رہی ہے۔

واللہ لا یحب الفساد

ہر قیمت پر فتنہ وفساد کو روک دو۔ یہ رسول اکرم حبیب خدا خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہے۔ ظاہر بین آنکھوں نے صحیح دیکھا یا غلط ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ "صلح حدیبیہ" امن عالم کا چارٹر ہے اسلام کی روح ہے۔

اسی صلح کے دوران میں وہ واقعہ بھی پیش آیا۔ کہ جب معاہدہ میں کفار کے سردار نے "رسول اللہ" کے الفاظ لکھے جانے پر اعتراض کیا تو اس رحمۃ للعالمین ذات نے اپنے ہاتھ سے انہیں مٹادیا۔ تاکہ

ان انتھو فان اللہ غفور رحیم

کی شان نمایاں ہو۔ اپنے نفس کا تو وہاں شائبہ بھی نہیں تھا؟

آپ تو رسول اللہ تھے ہی اور حق پر تھے۔ جیسا کہ آپ نے حضرت علیؓ سے فرمایا معاہدہ میں ان الفاظ کے نہ آنے سے آپ کے علوِ مرتبہ میں کیا فرق آسکتا تھا۔ آپ ہم کمزور انسانوں کی طرح محض جذبات کے ہاتھ میں کھلونا نہیں تھے۔ آپ تو انسانیت کی نجات کے لئے آخری پیغام لیکر آئے تھے۔ جیسا بلند اور اہم پیغام تھا ویسا ہی اللہ تعالیٰ نے ان کو بلند حوصلہ بھی عطا کیا تھا۔ اگر یہ الفاظ معاہدہ میں نہ ہونے سے ایک عظیم فتنہ اور فساد فی الارض رکتا تھا تو آپ کیوں نہ روکتے؟ کیا آپ رحمۃ للعالمین نہیں تھے؟ جن لوگوں نے معاہدہ میں "رسول اللہ" کے الفاظ پر اعتراض کیا تھا۔ آج ان کا نام ونشان بھی دنیا میں موجود نہیں۔ وہ اس طرح مٹ گئے ہیں کہ گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم آج بھی ویسے ہی رسول اللہ ہیں جیسا کہ پہلے تھے۔ خود کفار مکہ وفد کے سردار کا بیٹا حضرت ابو جندلؓ اپنے حقیقی باپ کی آنکھوں کے سامنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولدیت میں داخل ہوگیا تھا۔ اگرچہ معاہدہ میں رسول اللہ کے الفاظ نہ آئے مگر حضرت ابو جندلؓ کے دل پر یہ الفاظ نقش ہوگئے۔ ایسے نقش ہوئے کہ انکی سانس سانس میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے الفاظ سمو گئے [illegible] ایسی عارضی باتیں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے مشنوں کی تکمیل میں حائل نہیں ہوسکتیں۔

مکھی دھند کی ایک لاکھ ایکڑ اراضی کو قابل کاشت بنانے کیلئے پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہوگئے

کراچی ۱۷ رجون۔ حکومت پاکستان اور امریکہ نے سندھ میں مکھی دھند کے علاقہ کو دوبارہ قابل کاشت بنانے کے سلسلہ میں آج ایک معاہدہ پر دستخط کردئے۔ معاہدہ کے تحت حکومت امریکہ اس منصوبہ کے اخراجات کے لئے یکم جنوری ۱۹۵۵ء سے قبل پانچ لاکھ ڈالر کی رقم مہیا کرے گی اور حکومت پاکستان اس عرصہ کیلئے انیس لاکھ روپے فراہم کرے گی۔ معاہدہ کا مقصد مکھی دھند سانگھڑ کے علاقہ کا سروے کرکے اور آبپاشی کا انتظام کرکے تقریباً ایک لاکھ ایکڑ اراضی کو دوبارہ قابل کاشت بنانا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت موجودہ جنگلات کو صاف کرکے موجودہ نہروں کو بہتر بنایا جائے گا۔ اور انہیں پانچ ہزار چھوٹے کاشتکاروں۔ اور ان کے خاندانوں کے لئے۔ زرعی استعمال کے قابل بنادیا جائے گا۔ اس منصوبہ کے اخراجات کا کل تخمینہ دس لاکھ ڈالر اور ۱۷ لاکھ ۵۰ ہزار روپے ہے۔ اس معاہدہ پر حکومت؟

پرجا سوشلسٹ پارٹی کے چھ سرکردہ لیڈروں نے پارٹی کی مجلس منتظمہ سے استعفیٰ دیدیا

نئی دہلی ۱۷ رجون۔ ہندوستان کی پرجا سوشلسٹ پارٹی کے چھ چوٹی کے لیڈروں نے کانگرس کے ساتھ مخلوط وزارت بنانے کے سوال پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ مخلوط وزارت بنانے کے سوال پر پچھلے دو مہینے سے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور مشہور سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن کے درمیان بات چیت ہورہی تھی۔ جو ناکامی پر منتج ہوئی۔ استعفیٰ دینے والے لیڈر مندرجہ ذیل ہیں۔

پارٹی کے صدر مسٹر اچاریہ کرپلانی۔ جنرل سکرٹری مسٹر اشوک مہتہ۔ مسٹر جے پرکاش نرائن اور تین جوائنٹ سکرٹری پریم بھسین۔ کے کے مینن اور پرتاب شاہ ان لوگوں نے اپنے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیا ہے۔ پارٹی سے نہیں۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے سب سے پہلے اپنے استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ چونکہ پارٹی کی ایک معقول اکثریت اس بات چیت کے اس طریقہ کار سے اختلاف رکھتی ہے۔ جو پارٹی کے لیڈروں نے کانگرس سے مخلوط وزارت کی بات چیت کرنے کے دوران میں اختیار کیا۔ اور * چونکہ وہ ذاتی طور پر مسٹر نہرو سے بات چیت کرنے کے ذمہ دار تھے۔ اس لئے وہ پارٹی کے عہدہ سے استعفیٰ دیتے ہیں۔ تاہم اگر پارٹی چاہے۔ تو وہ مجلس منتظمہ میں دوبارہ شامل ہونے کو تیار ہیں۔

پاکستان کے ماہر تعلیم کو دعوت نامہ

کراچی ۱۷ رجون۔ ڈاکٹر امداد حسین نائب مشیر تعلیم وزارت تعلیم حکومت پاکستان کو ۲۹ رجون ۱۹۵۳ء سے چار ہفتہ کے لئے یونسکو کے صدر مقام کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر امداد حسین کو جو یونسکو سے تعاون کرنے والے پاکستانی قومی کمیشن کے سکرٹری ہیں۔ اس اسکیم کے تحت مدعو کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے قومی کمیشنوں کے سکرٹری صاحبان کو یونسکو کے صدر مقام واقع پیرس میں قلیل مدت کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ تاکہ یونسکو کے سکرٹریٹ اور رکن ملکوں کے درمیان تعلقات بڑھیں نیز مذکورہ ادارہ کے پروگرام میں سرگرم حصہ لینے کے لئے قومی کمیشنوں کی ہمت افزائی ہو۔ ڈاکٹر امداد حسین ۲۷ رجون کو پیرس روانہ ہوں گے۔ لندن کے تمام اخراجات یونسکو برداشت کریگا۔

بیان حضرت امام جماعت احمدیہ

(بقیہ صفحہ ۳)

میں عقائد کی وضاحت سے پرہیز کیا جائے

سرکاری ملازم حکومت کی ہدایات کی پوری پابندی کریں

سرکاری افسروں اور ملازمین پر خصوصیت سے ان ہدایات کی پابندی لازم ہے۔ جو حکومت کی طرف سے ان کے متعلق جاری ہوں۔ اور جن امور میں ان پر حکومت کی طرف سے پابندی عائد کی جائے۔ ان کی تعمیل میں سرِ مو فرق نہ آنا چاہیئے۔ ایمان اور دیانت کا یہی تقاضا ہے۔ کہ جب کوئی شخص حکومت کی ملازمت اختیار کرتا ہے۔ تو ملازمت کا قبول کرنا ہی اس کی طرف سے عہد ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کو سرگرمی اخلاص اور دیانت کے ساتھ ادا کرتا رہے گا اور حکومت کی جاری شدہ تمام ہدایات کی پوری پابندی کرے گا۔ اس عہد کی خلاف ورزی اسے حکومت کی طرف سے بھی قابل مواخذہ بناتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے روبرو بھی وہ جوابدہ ہوتا ہے۔ اور اپنے ایمان اور تعلق باللہ کو خطرے میں ڈالتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کا اور امت محمدیہ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہمیں اس راستے پر قائم رکھے۔ جو اس کی رضا کا راستہ ہے۔ آمین۔

پاکستان کی جانب سے وزارت امور خارجہ کے سکریٹری مسٹر سعید حسن نے اور حکومت امریکہ کی جانب سے پاکستان میں فنی تعاون کی نظامت کے ڈائرکٹر مسٹر الف آر دل نے دستخط کئے۔

کراچی ۱۷ رجون۔ آنریبل مسٹر اے کے بروہی وزیر قانون پارلیمانی واقلیتی امور حکومت پاکستان نے جو آج شام کو کراچی سے ۵ دن کیلئے کوئٹہ جانیوالے تھے اپنا دورہ منسوخ کردیا ہے۔